صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

بدھ 20 جولائی 2016ء

روزنامہ

FR-10

1913ء سے جاری شدہ

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com

بدھ 20 جولائی 2016ء 15 شوال 1437 ہجری 20 وفا 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 163

رسول اللہؐ کے زندہ فرمودات

مشہور مؤرخ ایڈورڈ گبن لکھتے ہیں: آپؐ کے مذہب کی تبلیغ کے بجائے اس کا دوام ہماری حیرت کا موجب ہے۔ حضرت محمد ﷺ نے مکہ اور مدینہ میں جو خالص اور مکمل نقش جمایا، وہ بارہ صدیوں کے انقلاب کے بعد بھی اسے قرآن کے انڈین، افریقی اور ترک نو معتقدوں نے ابھی تک محفوظ رکھا ہوا ہے...... مریدان محمد ﷺ اپنے مذہب اور عقیدت کو ایک انسان کے تصور سے باندھنے کی آزمائش اور وسوسے کے مقابل پر ڈٹے رہے۔ اسلام کا سادہ اور ناقابل تبدیلی اقرار یہ ہے۔ میں ایک خدا اور خدا کے رسول محمدؐ پر ایمان لاتا ہوں۔ خدا کی یہ ذہنی تصویر بگڑ کر مسلمانوں میں کوئی قابل دید بت نہیں بنی۔ پیغمبر اسلام کے اعزازات نے انسانی صفت کے معیار کی حدود سے تجاوز نہیں کیا اور ان کے زندہ فرمودات نے ان کے پیروکاروں کے شکر اور جذبۂ احسان کو عقل اور مذہب کی حدود کے اندر رکھا ہوا ہے۔

(History of the Saracen Empire, by Edward Gibbon, Alex Murray and Son, London, 1870, p. 54)

اخلاق عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

غزوہ اُحد کے اگلے دن جبکہ رسول کریم ﷺ اپنے صحابہ کے ہمراہ مدینہ پہنچ چکے تھے رسول کریم ﷺ کو یہ اطلاع ملی کہ کفار مکہ دوبارہ مدینہ پر حملہ آور ہونے کی تیاری کر رہے ہیں کیونکہ بعض قریش ایک دوسرے کو یہ طعنے دے رہے تھے کہ نہ تو تم نے محمدؐ کو قتل کیا اور نہ مسلمان عورتوں کو لونڈیاں بنایا اور نہ ان کے مال ومتاع پر قبضہ کیا۔ اس پر رسول کریم ﷺ نے ان کے تعاقب کا فیصلہ فرمایا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس بات کا اعلان کروایا کہ ہم دشمن کا تعاقب کریں گے اور اس تعاقب کے لیے میرے ساتھ صرف وہ صحابہ شامل ہوں گے۔ جو گزشتہ روز غزوۂ احد میں شامل ہوئے تھے۔

(طبقات الکبریٰ لابن سعد جلد دوم ص274 غزوۃ رسول اللہ ﷺ حمراء الاسد)

حضرت براء بن عازبؓ سے روایت ہے کہ آپ سے کسی نے کہا کہ کیا تم لوگ جنگ حنین کے دن رسول کریم ﷺ کو چھوڑ کر بھاگ گئے تھے۔ آپؓ نے جواب میں کہا ہوازن ایک تیرانداز قوم تھی اور جب ہم ان کے سامنے آئے تو ہم نے ان پر حملہ کر دیا اور وہ بھاگ گئے۔ ان کے بھاگنے پر مسلمانوں نے ان کے اموال جمع کرنے شروع کر دیئے۔ ہوازن نے ہمیں مشغول دیکھ کر تیر برسانے شروع کئے۔ اس پر اور لوگ تو بھاگے مگر رسول کریم ﷺ نہ بھاگے بلکہ اس وقت میں نے دیکھا تو آپ اپنی سفید خچر پر سوار تھے اور ابوسفیان (بن حارث) نے آپ کے خچر کی لگام پکڑی ہوئی تھی اور آپ فرما رہے تھے:

اَنَا النَّبِیُّ لَا کَذِبُ   اَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبُ

میں خدا کا نبی ہوں یہ جھوٹ نہیں ہے۔ میں عبدالمطلب کی اولاد میں سے ہوں''۔

(بخاری کتاب الجھادباب من قاددابۃ غیرہ فی الحرب حدیث نمبر2864)

ایک روایت میں یہ بھی بیان کیا جاتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ اس شدت جنگ میں خچر سے اتر کر پیدل ہو گئے تھے۔

(الشفاء لقاضی عیاض فصل الشجاعۃ صفحہ 66)

جنگ حنین کے ضمن میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

جنگ حنین میں حضرت رسول کریم ﷺ اکیلے رہ گئے۔ اس میں یہی بھید تھا کہ آنحضرتؐ کی شجاعت ظاہر ہو جبکہ حضرت رسول کریم ﷺ دس ہزار کے مقابلہ میں اکیلے کھڑے ہو گئے کہ میں اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں۔ ایسا نمونہ دکھانے کا کسی نبی کو موقعہ نہیں ملا''۔

(ڈائری حضرت مسیح موعود 3 جون 1901ء)

جابرؓ کہتے ہیں کہ غزوہ ذات الرقاع کا واقعہ ہے کہ ایک دن ہم ایک جگہ سایہ دار درختوں کے پاس پہنچے اور وہاں آرام کرنے کا فیصلہ ہوا۔ ہم نے آنحضرت ﷺ کے آرام کے لیے ایک سایہ دار درخت منتخب کیا۔ آپؐ آرام فرما رہے تھے کہ اچانک ایک مشرک وہاں آ پہنچا۔ آپؐ کی تلوار درخت سے لٹک رہی تھی اور آپؐ سوئے ہوئے تھے اس نے تلوار سونت لی اور آنحضورؐ کو جگا کر کہنے لگا۔ تم مجھ سے ڈرتے نہیں؟ آنحضور ﷺ نے اسے جواب دیا۔ نہیں۔ اس نے کہا مجھ سے تمہیں کون بچا سکتا ہے؟ آپؐ نے فرمایا اللہ رسول اللہ ﷺ کے اس جواب کا اس کافر پر ایسا رعب پڑا کہ تلوار اس کے ہاتھ سے گر پڑی۔ رسول اللہ ﷺ نے تلوار اٹھائی اور فرمایا۔ اب مجھ سے تجھے کون بچا سکتا ہے؟ اس پر وہ بدو گھبرا گیا اور کہنے لگا آپؐ درگزر فرماویں۔ آپؐ نے فرمایا۔ کیا تو گواہی دیتا ہے اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں۔ اس نے جواب دیا۔ میں یہ نہیں مانتا لیکن میں آپؐ سے عہد کرتا ہوں کہ آئندہ آپ سے کبھی نہیں لڑوں گا اور نہ ان لوگوں کے ساتھ شامل ہوں گا جو آپؐ سے لڑتے ہیں۔ آپؐ نے اسے چھوڑ دیا اور وہ اپنے ساتھیوں سے جا ملا اور ان کو بتایا میں ایسے شخص کے پاس سے آیا ہوں جو دنیا میں سے سب سے بہتر ہے۔

(بخاری کتاب المغازی باب غزوہ ذات الرقاع 4135)

یہ وقت پھر ہاتھ نہیں آئے گا

میٹرک کے نتائج کا اعلان ہو چکا ہے اللہ تعالیٰ پاس ہونے والے تمام طلباء کیلئے یہ کامیابی مبارک کرے۔ آمین

زندگی کے اس مرحلے پر اپنے مستقبل کا فیصلہ کرتے ہوئے سیدنا حضرت مسیح موعود کا یہ ارشاد ضرور پیش نظر رکھیں۔

''عزیزو یہ دین کیلئے اور دین کی اغراض کیلئے خدمت کا وقت ہے۔ اس وقت کو غنیمت سمجھو کہ پھر کبھی ہاتھ نہیں آئے گا''۔

خدمت دین کا ارادہ رکھنے والے مخلص اور ذہین نوجوان جامعہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے جلد از جلد اپنی درخواستیں وکالت تعلیم تحریک جدید میں بھجوائیں۔

(وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ)

ویڈیوگرافی ورکشاپ

ایم ٹی اے پاکستان 15 اگست 2016ء سے ویڈیوگرافی کی ورکشاپ (Basic Videography Workshop) کروا رہا ہے۔ رجسٹریشن کروانے کی آخری تاریخ 10 اگست 2016ء ہے۔ ورکشاپ کی تفصیلات اور رجسٹریشن کیلئے ہمارے ای میل ایڈریس یا فون نمبر پر رابطہ کریں۔

Email:hod.pro.mta@gmail.com

فون نمبر: 0333-9212281

نوٹ: یہ ورکشاپ صرف مرد حضرات کیلئے ہے۔

(ایڈیشنل ناظر اشاعت برائے ایم ٹی اے پاکستان)

درخواست دعا

مختلف جگہوں پر بعض احمدی افراد مختلف جھوٹے مقدمات میں ملوث کئے گئے ہیں ان افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

حضرت صاحبزادہ مرزا سلطان احمد صاحب کے چند منتخب اشعار

درد رکھتا ہے گناہگاروں کا وہ
چارہ گر ہے ہم سے بے چاروں کا وہ

صنع صانع کی کرے تعریف کیا
خلق سے خالق کی ہو توصیف کیا

ہو کرم اور فضل ہم پر اے خدا
جز ترے کس سے کریں ہم التجا

جو رضا تیری ہے وہ منظور ہے
یا خدا رحمٰن تو مشہور ہے

طفیل محمدؐ خدایا کرم کر
ہمیں دین و دنیا میں ثابت قدم کر

مطیع محمدؐ مطیع خدا ہے
کہ قرآن میں حق نے ایسا لکھا ہے

امت کا تیرے حال نہایت زبوں ہے اب
کہ دے یہ جا کے کوئی خدا کے حبیبؐ سے

منزل مقصود کو قوموں نے جا کر لے لیا
اب تو اُٹھ اے قوم بے دل ورنہ پھر پچھتائے گی

عشق بھی آزما کے دیکھ لیا
آگ میں دل جلا کے دیکھ لیا
کوئی سنتا نہیں غریبوں کی
شور ہم نے مچا کے دیکھ لیا

قانون زندگی میں عبث قیل و قال ہے
تار حیات ٹوٹ کے جڑنا محال ہے

گلہ تیرا میرے منہ سے غضب ایسا نہیں ممکن
تیرے حق میں برا کیونکر کہے میری زباں ہو کر

خویش و بیگانے ہم نے دیکھ لئے
جس کو دیکھا سو بے وفا دیکھا
چھوڑو قصے عناد و الفت کے
ہم نے اک اک کو آزما دیکھا

ستاؤ نہ ہم کو ستائے ہوئے ہیں
الم اہل دنیا کے کھائے ہوئے ہیں

چلو چل کے دیدار تم بھی تو کر لو
کہ اب وہ سر بزم آئے ہوئے ہیں

بدل دو وصل کی شب ہنس کے رنگت چشم پُرنم کی
خوشی کی رات ہے یہ اب نہ کچھ باتیں کرو غم کی

کبھی تو بیٹھے پہلو میں آ کر
کہ ہم بھی حوصلے دل کے نکالیں

خدا معلوم اب انجام کیا ہو
سحر کا رنگ کیا ہو شام کیا ہو
نگاہِ مہر سے محروم ہے یہ
مریض عشق کو آرام کیا ہو

زینۂ اقبال پر چڑھنا اگر منظور ہو
عرصہ اجلال میں بڑھنا اگر منظور ہو
اوجِ چرخ علم پر چڑھ جاؤ کیا تاخیر ہے
کامیابی کی یہی صورت یہی تدبیر ہے

علم کی دولت نہ ہو دولت ہے پھر کس کام کی
علم سیکھو تم اگر کچھ آرزو ہے نام کی

علم ہی سے آدمی کو آدمیت مل گئی
علم ہی سے ذات ایزد کی حقیقت کھل گئی

غیرت ملّی بھی ایک ایمان ہے
ملت اسلام کی یہ شان ہے

ہنس کے جو اپنا وقت کھوئے گا
وقت بے وقت آپ روئے گا

(انتخاب: عبدالصمد قریشی)

مکرم دانیال احمد طاہر صاحب

2015ء میں وفات پانے والے 9 درویشان قادیان

درویشان کا ذکر خیر ان کی تاریخ وفات کے لحاظ سے کیا جارہا ہے

محترم الحاج عبدالقادر دہلوی صاحب

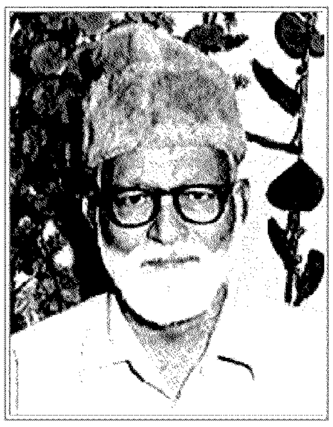

مکرم عبدالقادر دہلوی صاحب درویش قادیان مورخہ 10 جنوری 2015ء کو بعمر 97 سال وفات پاگئے ۔ آپ حضرت ڈاکٹر عبدالرحیم صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے بیٹے تھے ۔آپ کا آبائی وطن دہلی تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے دورِ خلافت میں آپ کا گھرانہ دہلی سے قادیان ہجرت کر گیا تھا۔ فوجی ملازمت کے دوران آپ کو مصر کے علاوہ یورپ کے کئی ممالک میں جانے کا موقعہ ملا۔ مدرسہ احمدیہ کی سات کلاسیں پاس کرنے کے بعد جامعہ احمدیہ میں داخل ہوئے اور بے حد ذوق وشوق سے آپ نے تعلیم حاصل کی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ کو 1969ء میں حج کرنے کی سعادت ملی۔ آپ کو نائب ناظر دعوت الی اللہ، معاون ناظر اعلیٰ، ناظم جائیداد، قاضی سلسلہ، آڈیٹر صدر انجمن وسیکرٹری بہشتی مقبرہ قادیان اور نائب صدر انصار اللہ بھارت خدمت کی توفیق ملی۔ آپ نے تین بیٹے اور چار بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔

محترم چوہدری فضل احمد صاحب

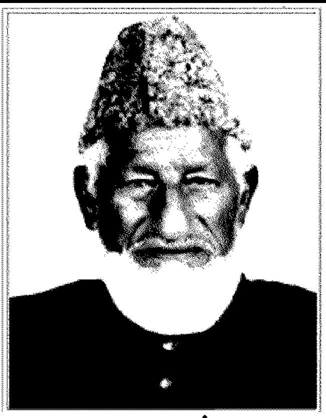

مکرم چوہدری فضل احمد صاحب درویش آف چوکنانوالی ضلع گجرات پنجاب حال دارالصدر شمالی ہدیٰ ربوہ مورخہ 11 جنوری 2015ء کو بعمر 90 سال وفات پاگئے ۔ آپ 1924ء میں چوکنانوالی ضلع گجرات میں پیدا ہوئے۔ آپ حضرت میاں احمدالدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے بیٹے تھے ۔ 1900ء میں آپ کے والد محترم حضرت میاں احمدالدین صاحب کی تحریری بیعت کے ذریعہ اس خاندان میں احمدیت کا نفوذ ہوا۔ 1905ء میں آپ کے والد محترم حضرت میاں احمدالدین صاحب اور دادا محترم حضرت محمد حیات صاحب نے حضرت مسیح موعود کے ہاتھ پر دستی بیعت کا شرف حاصل کیا۔ 1942ء تا 1946ء فوج میں ملازمت کی۔ 1947ء حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے حکم کی تعمیل میں قادیان مرکز کی حفاظت کے لئے حاضر ہوگئے۔ زمانہ درویشی میں آپ کو نظام وصیت میں شامل ہونے کی توفیق ملی۔ آپ لمبا عرصہ چوکنانوالی ضلع گجرات اور چک 5 احمد آباد ضلع بدین سندھ کے صدر رہے۔ نیز آپ کو چک 5 احمد آباد میں جماعت کیلئے بیت الذکر تعمیر کرنے کی بھی توفیق ملی۔ دعوت الی اللہ کا بہت شوق رکھتے تھے۔ ہمیشہ دعوت الی اللہ کی سرگرمیوں میں سرگرم رہتے ۔ آخری عمر تک اپنے محلّہ دارالصدر شمالی ہدیٰ ربوہ کے امام الصلوۃ رہے، نیز بطور سیکرٹری تعلیم القرآن اور سیکرٹری تربیت بھی خدمت کی توفیق پائی۔ آپ نے چار بیٹے اور پانچ بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔

محترم عطاء اللہ صاحب

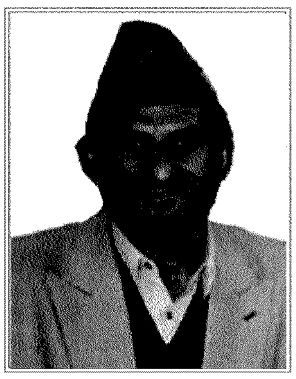

مکرم عطاء اللہ صاحب درویش آف کنری ضلع عمرکوٹ سندھ مورخہ 25 مارچ 2015ء ربوہ میں بعمر 85 سال وفات پاگئے ۔ آپ 1930ء میں پھیروچیچی انڈیا میں پیدا ہوئے۔ 1947ء میں جماعتی حکم کی تعمیل میں مرکز قادیان کی حفاظت کیلئے حاضر ہوگئے۔ 18 سال کی عمر میں آپ کو قادیان میں نظام وصیت میں شامل ہونے کی توفیق ملی۔ آپ لمبا عرصہ نصرت آباد اور مصطفیٰ فارم میں صدر جماعت رہے۔ آپ کو کنری جماعت میں بھی مختلف عہدوں پر خدمت کی توفیق ملی۔ وفات کے وقت بھی آپ سیکرٹری رشتہ ناطہ کنری خدمت کی توفیق پارہے تھے۔ آپ نے چھ بیٹے اور چھ بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔

محترم حاجی مستری منظور صاحب

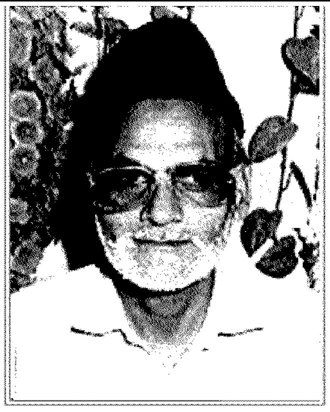

مکرم حاجی مستری منظور صاحب درویش مورخہ یکم مئی 2015ء بعمر 85 سال وفات پاگئے۔ آپ 1929ء میں چانگریاں ضلع سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد محترم حضرت نظام الدین صاحب حضرت مسیح موعود کے رفیق تھے اور والدہ محترمہ رفیقہ حضرت مسیح موعود تھیں۔ 1947ء میں تحریک ہوئی کہ حالات کی سنگینی کی وجہ سے قادیان میں خدام کو بلایا گیا ہے تو آپ بھی حاضر ہوگئے۔ آپ ایک نہایت اچھے کاریگر تھے صدر انجمن کی تعمیرات کیلئے راج مستری کے علاوہ لکڑی کا ہر قسم کا کام کرلیا کرتے تھے۔ آپ کو بہشتی مقبرہ قادیان کی دیوار بنانے اور مینارۃ المسیح پر ماربل لگانے کی سعادت نصیب ہوئی۔ اسی طرح سری نگر جموں، مسکرہ اور ساندھن کی بیت اور دہلی کی بیت اور مشن ہاؤس میں غیر معمولی تعمیراتی کام بڑی حکمت سے کرنے کی توفیق ملی۔ جماعتی اموال کا بہت درد رکھتے تھے اور ہمیشہ معیار کو برقرار رکھتے ہوئے کم وقت میں تعمیراتی کام کرلیا کرتے تھے۔ سن 1992ء میں حج بیت اللہ کی سعادت پائی۔ آخری وقت تک جماعت کے ہر پروگرام میں شامل ہوتے رہے۔ آپ نے چھ بیٹے اور دو بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔

محترم محمد موسیٰ صاحب

مکرم محمد موسیٰ صاحب درویش 10 مئی 2015ء کو بعمر 95 سال وفات پاگئے۔ آپ سیدوالا گاؤں ضلع شیخوپورہ کے رہنے والے تھے۔ آپ کے خاندان کو خلافت اولیٰ کے زمانے میں بیعت کرکے احمدیت میں شامل ہونے کی توفیق ملی۔ سن 1946ء میں آپ نے فوج کی ملازمت چھوڑ کر قادیان میں رہائش اختیار کی۔ 1947ء میں پارٹیشن کے حالات میں حضرت مصلح موعود نے فرمایا کہ مجھے آپ کی خدمت کی ضرورت ہے۔ آپ نے ہجرت کرکے پاکستان نہیں جانا۔ چنانچہ آپ قادیان میں ہی ٹھہرے اور درویشان قادیان میں شامل ہوگئے۔ آپ کو سالہا سال صدر انجمن احمدیہ کے دفاتر میں بالخصوص دارالمسیح میں خدمت کی توفیق ملی۔ 2006ء میں جلسہ سالانہ برطانیہ میں درویشوں کے نمائندہ کے طور پر شرکت کی توفیق ملی۔ عالمی بیعت میں بھی ہندوستان کی نمائندگی کی توفیق ملی۔ آپ نے تین بیٹے اور دو بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔

محترم مولانا محمد یوسف صاحب

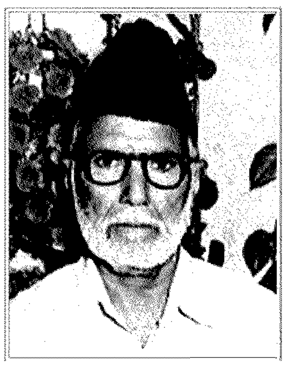

مکرم مولانا محمد یوسف صاحب درویش مورخہ 22 جولائی 2015ء بعمر 94 سال وفات پاگئے ۔ آپ کو مدرسہ احمدیہ قادیان میں بطور استاد خدمت کی توفیق ملی ۔1955ء سے ریٹائرمنٹ کے بعد تک اس خدمت کو بجالاتے رہے۔ آپ نے ایک بیٹا اور تین بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔

محترم مولوی خورشید احمد پربھاکر صاحب

مکرم مولوی خورشید احمد پربھاکر صاحب درویش مورخہ 28 جولائی 2015ء بعمر 94 سال وفات پاگئے۔ آپ سن 1922ء میں لائکپور جو آجکل فیصل آباد کہلاتا ہے کے گاؤں میں مکرم نواب دین صاحب کے ہاں پیدا ہوئے۔ 19 سال کی عمر میں نظام وصیت میں شامل ہوگئے۔ 1947ء کے شروع میں زندگی وقف کرکے قادیان پہنچ گئے۔ اسی سال ہندوستان تقسیم ہوا جس کے نتیجہ میں درویشی کی سعادت نصیب ہوئی۔ دیہاتی معلم کے طور پر بھارت کے صوبہ یوپی میں دعوت الی اللہ کا کام کرتے رہے۔ میدان دعوت الی اللہ سے واپس قادیان آنے کے بعد تعلیم الاسلام ہائی سکول اور

مدرسہ احمدیہ قادیان میں بطور استاد خدمت کی توفیق پائی۔ قرآن مجید کا ہندی میں ترجمہ کرنے کی بھی توفیق ملی۔ دعوت الی اللہ کے سلسلہ میں بھی کتاب شائع کی۔ نظارت دعوت الی اللہ میں بھی لمبا عرصہ تک خدمت کی توفیق پاتے رہے۔ ہفت روزہ بدر قادیان میں آپ کے مضامین اس وقت سے طبع ہونے شروع ہوئے جب 1952ء میں تقسیم ملک کے بعد دوبارہ اخبار جاری ہوا اور یہ سلسلہ 2013ء تک جاری رہا۔ گویا یہ سلسلہ مضامین کا ساٹھ سال پر محیط ہے۔ آپ نے چھ بیٹے اور تین بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔

محترم چوہدری محمود احمد مبشر صاحب

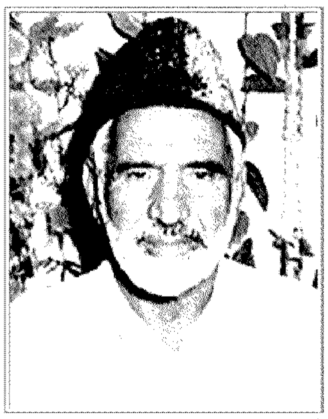

مکرم چوہدری محمود احمد مبشر صاحب درویش مورخہ 18 ستمبر 2015ء کو بعمر 97 سال قادیان میں وفات پاگئے۔ آپ حضرت غلام محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے بیٹے تھے۔ سرگودھا کے رہنے والے تھے پھر 1934ء میں قادیان مدرسہ احمدیہ میں آئے۔ 1943ء میں فوج میں بھرتی ہوئے وہاں سے ریٹائرمنٹ کے بعد آپ نے زندگی وقف کر دی۔ حضرت مصلح موعود کے ارشاد پر قادیان میں آگئے۔ قادیان میں آپ مختلف ادارہ جات میں کام کرتے رہے۔ قائمقام آڈیٹر کی خدمت بھی بجالاتے رہے۔ انجمن میں مختار عام کے طور پر بھی کام کیا شاہجہاں پور میں۔ قادیان کے دفتر جائیداد میں زمینوں کی نگرانی بھی کرتے تھے۔ قاضی سلسلہ بھی رہے۔ دفتر دعوت الی اللہ اور تعلیم و تربیت میں بھی خدمت کی توفیق ملی۔ ہمیشہ شاعری بھی کیا کرتے تھے، لوگوں کے جذبات کا اپنے شعروں میں اظہار کرتے تھے۔ آپ کا کلام کلام درویش کے نام سے موسوم ہے۔ آپ نے چار بیٹے اور تین بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔

محترم مولوی بشیر احمد کالا افغاناں صاحب

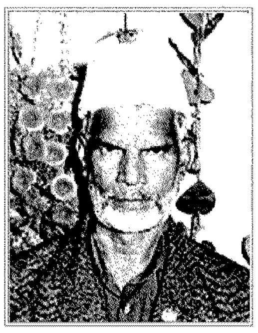

مکرم مولوی بشیر احمد کالا افغاناں صاحب درویش مورخہ 7 دسمبر 2015ء کو بعمر 87 وفات پاگئے۔ آپ 1928ء میں کالا افغاناں گاؤں نزدیک بٹالہ میں مکرم علم دین صاحب کے گھر میں پیدا ہوئے۔ 1947ء میں ملک کی تقسیم ہوئی اور حضرت مصلح موعود کے ارشاد پر خدام دور دور سے حفاظت مرکز کے لئے آنے لگے اس پر آپ نے بھی اپنا نام حفاظت مرکز کیلئے پیش کر دیا۔ دعوت الی اللہ کا بہت شوق تھا۔ آپ کئی سال تک لٹریچر برانچ میں خدمت بجالاتے رہے۔ ایک لمبا عرصہ آپ کو اخبار بدر کے مینیجر کے طور پر اور امیریسٹ جلسہ سالانہ کے طور پر خدمت کی توفیق ملی۔ آپ نے دو بیٹے سوگوار چھوڑے ہیں۔

آخر پر قارئین سے ان تمام درویشان کیلئے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان تمام درویشان قادیان کو جو وفات پا کر اپنے مولیٰ حقیقی سے جا ملے ہیں۔ ان کے درجات بلند فرمائے اور ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

مکرم مقصود احمد منصور صاحب

جماعت لنڈن، گیانا کا دوسرا ریجنل جلسہ سالانہ

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے گیانا کی لنڈن جماعت کو مورخہ 17 اپریل 2016ء کو دوسرا ریجنل جلسہ سالانہ کرنے کی توفیق ملی ہے۔ امسال جلسہ کا بنیادی موضوع آنحضرت ﷺ کی زندگی اور سیرت تھا۔

جلسہ کی تشہیر کے لئے ایک عدد بینر بنوا کر شہر کی مصروف ترین سڑک کے کنارے پر آویزاں کیا گیا۔ ٹیلی ویژن کے لئے تیس سیکنڈ کا اشتہار تیار کیا گیا جو لوکل ٹی وی پر تقریباً آٹھ بار نشر کیا گیا۔ اس کے علاوہ تقریباً پانچ سو دعوت نامے تیار کر کے غیراز جماعت احباب کو دیئے گئے۔ لوکل ریڈیو سٹیشن پر تین دفعہ جلسہ کا اعلان کیا گیا اور ایک مرتبہ خاکسار کا براہِ راست انٹرویو نشر ہوا جس میں جماعت کا مختصر تعارف کروا کر جلسہ کی دعوت دی گئی۔ اس طرح کئی ہزار افراد تک جلسہ کا پیغام پہنچا۔

جلسہ کے پروگرام کا باقاعدہ آغاز دس بجے ہوا صدارت نیشنل صدر مکرم آفتاب الدین ناصر صاحب نے کی۔ تلاوت، نظم اور ان کے تراجم کے بعد مشنری انچارج مکرم احسان اللہ مانگٹ صاحب نے ''آنحضرت ﷺ کی سیرت''، مکرم عبدالرحمن خان صاحب مربی سلسلہ بربیز نے ''آنحضرت ﷺ انسانیت کے لئے رحمت'' اور خاکسار نے ''آنحضرت ﷺ کی مختصر سیرت'' کے موضوعات پر تقاریر کیں۔ مربیان کے علاوہ مکرم نورین حسین واشنگٹن صاحب ریجنل صدر جماعت نے ''آنحضرت ﷺ غیروں کی نظر میں'' اور مکرمہ فازیہ مصطفیٰ صاحبہ نے ''آنحضرت ﷺ کا عورتوں سے حسن سلوک'' کے موضوعات پر تقاریر کیں۔

ریجنل جلسہ میں پہلی دفعہ تین اہم شخصیات شامل ہوئیں۔ جن میں لنڈن شہر کے نئے منتخب شدہ میئر Mr. Carwyn Holland، ریجنل چیئرمین Mr. Renis Morian، ممبر آف پارلیمنٹ Mr. Jermaine Figueira شامل ہوئے ہیں۔ جلسہ کے آخر پر ان مہمانان خصوصی نے اپنے تاثرات پیش کئے۔

لنڈن کے میئر Mr. Carwyn Holland نے کہا: ''مجھے آپ کے پروگرام میں شامل ہو کر خوشی ہوئی ہے اور میں آپ کے کاموں سے جو آپ نہ صرف گیانا بلکہ پوری دنیا میں کر رہے ہیں ان سے متاثر ہوا ہوں اور میں آپ کے عقائد سے پوری طرح اتفاق رکھتا ہوں کہ ہمیں مذہبی جنگوں کا خاتمہ کرنا چاہئے اور انسانیت کے خون پر مذمت کرنی چاہئے۔ اسی طرح آپ کا پیغام اخلاقیات، انصاف اور امن کی بحالی سے بھی اتفاق کرتا ہوں اور میں دنیا میں ہونے والی دہشت گردی کی مذمت میں آپ کے ساتھ ہوں۔ میں نے آپ کا قول ''محبت سب کے لئے اور نفرت کسی سے نہیں'' پڑھا ہے اور میں پوری طرح اتفاق کرتا ہوں کیونکہ میں یقین رکھتا ہوں کہ ہمیں امن سے رہنا چاہئے اور خدا تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنا چاہئے۔ میں آپ کے کاموں کو جو آپ اس شہر لنڈن میں کر رہے ہیں سراہتا ہوں اور آپ کو دعوت دیتا ہوں کہ آپ ہمارے نوجوانوں کے لئے پروگرام بنائیں۔ کیونکہ میں یہ یقین رکھتا ہوں کہ آپ کا امن، محبت اور اتفاق کا پیغام نہ صرف اس شہر میں بلکہ پوری قوم میں پھیلنا چاہئے''۔

ممبر آف پارلیمنٹ Mr. Jermaine Figueira نے کہا کہ ''میں آپ سب کے ساتھ مل کر بہت خوش ہوا ہوں اور خاص کر مجھے یہ خوشی ہوئی ہے کہ میرے خیالات بھی آپ کی طرح ہیں۔ میرا یہ ایمان ہے کہ ہم سب دنیا کے لوگ ایک ہیں۔ ہمیں بھائی چارے کے ساتھ رہنا چاہئے۔ مگر مجھے افسوس ہوتا ہے کہ مذہب کی وجہ سے لوگ تقسیم ہو جاتے ہیں، عجیب تر بات یہ کہ اکثر مذہبی لوگ محبت اور امن کا پیغام دیتے ہیں مگر عقائد کے فرق کی وجہ سے ایک دوسرے سے لڑتے بھی ہیں۔ مگر آپ کی جماعت، مجھے خوشی ہوئی ہے کہ ایک دوسرے کے ساتھ امن اور محبت کا پیغام پھیلا رہی ہے۔ ہم آپ کو خوش آمدید کہتے ہیں۔ میرا یہ یقین ہے کہ اگر ہم محبت اور اتفاق کی تعلیم پر پوری طرح عمل کریں تو ہم سب ایک قوم ہو جائیں گے۔ میں ایک بار پھر آپ کے تمام کاموں کے لئے جو آپ ہمارے شہر میں کئی سالوں سے کر رہے ہیں آپ کو مبارک باد دیتا ہوں۔ میرا خیال ہے کہ آپ کا کام یقیناً قابل تعریف ہے۔ دوسری مذہبی تنظیموں کو بھی پورے ملک میں محبت اور اتفاق کا پیغام پھیلانا چاہئے جیسا کہ آپ ہمارے اس شہر میں کر رہے ہیں۔ ہم آپ کو خوش آمدید کہتے ہیں اور آپ کے کاموں کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں جو آپ اس شہر میں کر رہے ہیں۔ میرا یقین ہے کہ یہ یقیناً قابل تعریف ہے اور میرا پورا تعاون آپ لوگوں کے ساتھ ہے''۔

ریجنل چیئرمین Mr. Renis Morian نے کہا کہ ''آپ کی جماعت پہلی (-) گروہ ہے جو مجھے میرے آفس میں ملنے آئی۔ آج مجھے آپ کے پروگرام میں شامل ہو کر خوشی ہوئی ہے کیونکہ آپ ہمارے ریجن میں امن پھیلا رہے ہیں۔ ہم آگے نہیں بڑھ سکتے اگر ہم تقسیم ہوں۔ چنانچہ میں آپ کی اس کوشش کو سراہتا ہوں کہ آپ اکٹھے مل کر کام کرنا چاہتے ہیں۔ برادرم منصور نے مجھے نوجوانوں کے لئے مل کر کام کرنے کی دعوت دی تھی۔ ایک بار پھر میں آپ کا شکر گزار ہوں کہ آپ نے اس پروگرام کے لئے مجھے دعوت دی ہے۔ ہمیں یقیناً مل کر کام کرنا چاہئے۔ اس میں ہم سب کے لئے بہتری ہے، ہمیں اچھا کام کرتے چلے جانا چاہئے''۔

ان تاثرات کے بعد مہمانوں کو سوال کرنے کا موقع دیا گیا جس میں مہمان احباب خصوصاً خواتین نے بہت شوق سے سوال کئے۔ اس کے بعد تینوں مہمانان خصوصی کو قرآن کریم اور لائف آف محمد کتاب اور جماعتی کیلنڈر تحفۃً دیئے گئے۔

پروگرام کے آخر پر نیشنل جنرل سیکرٹری صاحب مکرم محمد علی صاحب نے تمام احباب و مہمانان کرام کا شکریہ ادا کیا۔

اس جلسہ کی کل حاضری 92 افراد پر مشتمل تھی۔ ان افراد میں سے 35 احمدی، 1 غیراز جماعت اور 56 دیگر مذاہب سے تعلق رکھنے والے مہمانوں نے جماعتی بک سٹال سے 7 کتب بھی خریدیں۔

بقیہ صفحہ 5

کی طبیعت آنتوں کے السر کی وجہ سے علیل رہنے لگی تھی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے امریکہ میں بہت اچھے ہسپتال میں ان کا علاج ہوتا رہا۔ ان کے بچوں اور اہلیہ نے بھی ہمہ وقت ان کی دیکھ بھال اور خدمت کی لیکن وہ جانبر نہ ہو سکے اور 6 فروری 2016ء کو اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہو گئے۔

حضور انور نے 13 فروری 2016ء کو بیت الفضل لندن میں عزیزم ناصر احمد خان صاحب کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ رپورٹ مورخہ 2 مارچ 2016ء کے روزنامہ الفضل ربوہ میں شائع ہو چکی ہے۔

احباب کرام کی خدمت میں ان کے لئے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ خاص رحمت اور مغفرت کا سلوک فرمائے اور سب لواحقین کا ہمیشہ حامی و ناصر ہو۔ آمین

مکرم پروفیسر راجا نصر اللہ خان صاحب

پیارے بھائی مکرم ناصر احمد صاحب کا ذکرِ خیر

میرے سب سے چھوٹے بھائی مکرم ناصر احمد مورخہ 11 جون 1952ء کو لاہور میں پیدا ہوئے۔ لاہور سے ہمارے پرانے تعلق کی خاص وجہ یہ تھی کہ تقسیم ملک کے بعد ہمارے ننھیال کے تقریباً سب افراد کپورتھلہ سے ہجرت کر کے لاہور آ گئے تھے۔ خاکسار کے نانا جان بشیر احمد خان صاحب کپورتھلہ کے معروف رفیق حضرت محمد خان صاحب (یکے از 313) کے صاحبزادے تھے۔ حضرت محمد خان صاحب کے سب سے بڑے صاحبزادے حضرت خان مجید احمد خان صاحب بھی کپورتھلہ جماعت کے ایک مخلص اور فعال بزرگ تھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے کپورتھلہ کے ابتدائی اور فدائی رفقاء حضرت منشی ظفر احمد صاحب حضرت منشی اروڑا خان صاحب اور حضرت محمد خان صاحب (افسر بگھی خانہ کپورتھلہ) حضرت مسیح موعود کے دعویٰ سے پہلے ہی حضرت اقدس کے سچے عشاق اور جاں نثار خدام میں شامل ہو چکے تھے۔ گویا ان کی دلی محبت اور عملی کیفیت کا یہ عالم تھا۔

منحصر ہے اک نظر پر جان و دل کا فیصلہ
کون کرتا ہے محبت عہد و پیماں دیکھ کر

ناصر احمد کا نام رکھنے کی وجہ

ہمارے ددھیال میں سب مردوں دادا پڑ دادا کے نام کے آخر میں خان کا لفظ آتا تھا۔ چنانچہ ہمارے والد صاحب کا نام بھی ان کے والد راجہ پناہ خان صاحب نے فضل داد خان رکھا تھا اس طرح ہمارے والد صاحب نے ہم بھائیوں کے نام کے ساتھ بھی خان کا لفظ رکھا۔ لیکن خاکسار کو اچھی طرح یاد ہے عزیزم ناصر کا نام رکھتے ہوئے ہمارے والد محترم نے خاص طور پر اس خواہش کا اظہار کیا کہ اس کے نام کے ساتھ جماعت میں ہر دلعزیز اور بابرکت لفظ احمد شامل ہو گا اور ناصر احمد نام رکھ دیا۔ افسوس کہ ناصر احمد صرف سات سال کا تھا جب ہمارے والد محترم کا سایہ ہمارے سروں سے اُٹھ گیا۔

ربوہ میں تعلیم و تربیت

ہمارے والد محترم نے اغلباً 1954ء میں اپنے بچوں کی تعلیم و تربیت کیلئے محلّہ دارالصدر غربی میں مکان تعمیر کرا لیا تھا۔ ناصر احمد خان کو فضل عمر (انگلش میڈیم) سکول میں داخل کرایا گیا۔ جہاں اس نے عمدہ ماحول میں کامیابی سے ابتدائی تعلیم حاصل کی اور تعلیمی مراحل طے کرتا ہوا تعلیم الاسلام کالج ربوہ کا طالب علم بن گیا اس کی علمی و ادبی صلاحیتیں نکھرنے لگیں۔ اسے تعلیم الاسلام کالج کے ممتاز مجلّہ المنار کے اردو سیکشن کے شعبہ ادارت میں شامل کیا گیا۔

تعلیم الاسلام کالج سے بی ایس سی کرنے کے بعد انہوں نے پنجاب یونیورسٹی لاہور سے ایم ایس سی فزکس کیا اور بعد میں اسلام آباد یونیورسٹی میں ایم فل (فزکس) میں داخلہ لیا لیکن اس دوران ان کے بیرون ملک کے پروفیسر صاحب واپس وطن چلے گئے اور یوں ناصر احمد خان کا ایم فل کا کورس ادھورا رہ گیا۔

وسیع المطالعہ شخصیت

مکرم ناصر احمد خان صاحب کو علم حاصل کرنے اور کتب کا مطالعہ کرنے کا بے حد شوق تھا۔ کتب کا مطالعہ گویا ان کا اوڑھنا بچھونا تھا۔ ان کے راولپنڈی کے قیام کے دوران میں نے کئی دفعہ دیکھا کہ وہ صدر بازار سے گزرتے فٹ پاتھ پر کتابیں بیچنے والوں کے پاس کھڑے ہو کر کتابوں کے جائزے اور خریداری میں مصروف ہو جاتے۔ کتابوں سے محبت اور جمع کرنے کے شوق کی وجہ سے وہ انگریزی لفظ Bibliophile کے مصداق تھے۔ میں ان کے علم و مطالعہ کی کاوش اور وسعت کی وجہ سے امریکی رسالہ ٹائم کی Phrase کے مطابق انہیں Literary Lion کہا کرتا تھا۔

کئی سال بعد 2003ء میں مع اہل و عیال امریکہ روانہ ہونے سے قبل انہوں نے اپنی بہت سی کتب کا ذخیرہ خلافت لائبریری میں بطور تحفہ جمع کرا دیا تھا۔ وہ اپنے علم اور تجربہ میں اپنے دوستوں اور عزیزوں کو شریک کرنے میں کبھی بخل سے کام نہیں لیتے تھے۔ بلکہ اپنے بچوں کو بھی حتی الوسع ہر بات کی تلقین و تعلیم ایک ہمدرد اور قابل استاد کی طرح کرتے تھے۔ انہوں نے اپنے بچوں کی تربیت بہت عمدگی سے کی۔ ہماری بھابھی کے ساتھ بھی ان کا سلوک مثالی تھا۔ بلکہ وہ دونوں مثالی میاں بیوی تھے۔

C.S.S کے امتحان میں نمایاں کامیابی

ہمارے عزیز بھائی نے اپنا Career پہلے گورنمنٹ کالج کٹاس اور پھر گورڈن کالج راولپنڈی میں لیکچرر شپ سے کیا اور ساتھ ہی مقابلے کے امتحان کی تیاری شروع کر دی۔ چنانچہ 1979ء میں C.S.S کے اعلیٰ درجہ کے امتحان میں وہ نہایت نمایاں طور پر کامیاب ہوئے اور انہوں نے محکمے کے انتخاب کا اختیار ملنے پر اپنے لئے ریلوے کے محکمے کا انتخاب کیا جس کی وجہ انہوں نے خود خاکسار کو بتائی۔ اس زمانہ میں پبلک سروس کمیشن کے چیئرمین جنرل (ر) عتیق الرحمٰن تھے۔ جب انہوں نے ناصر احمد خان صاحب سے ان کی Choice پوچھی تو انہوں نے ڈسٹرکٹ مینجمنٹ یا سفارتی لائن میں جانے کی بجائے ریلوے کا محکمہ پسند کیا۔ چیئرمین صاحب نے کچھ حیرت کا اظہار کرتے ہوئے دوبارہ دریافت کیا تو انہوں نے پھر اپنا انتخاب ریلوے ہی بتایا۔ آخر جنرل (ر) عتیق الرحمٰن صاحب نے اسے Final کر دیا۔ بعد میں عزیز بھائی نے مجھے بتایا کہ انہوں نے ظاہری کروفر کے باوجود افسران بالا کے دباؤ والے ماحول اور مختلف جھمیلوں میں پڑے بغیر اپنے ضمیر کے اطمینان کیلئے نسبتاً پُرسکون حالات اور ماحول میں کام کرنے کو ترجیح دیتے ہوئے ریلوے کا محکمہ چنا ہے۔

کامیاب و فعال کارکردگی

شروع میں ان کی پوسٹنگ لاہور اور پھر کراچی میں ہوئی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل اور احمدیت کی برکت سے وہ اپنے محکمہ میں ہر جگہ ایک محنتی، دیانت دار اور لائق و کامیاب آفیسر کے طور پر جانے جاتے تھے۔ کراچی کے بعد وہ اسلام آباد اور پھر راولپنڈی میں تعینات رہے جہاں وہ دفتری فرائض اور Meetings کے علاوہ بعض دفعہ بطور ریلوے مجسٹریٹ مختلف ریلوے سٹیشنز اور دفاتر کی چیکنگ اور کارکردگی کا معائنہ کرنے کے لئے اچانک دورے بھی کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے انہوں نے ہمیشہ ایک ذمہ دار اور ہمدرد افسر اور فعال احمدی کا کردار نبھایا۔

سیر و تفریح کے پروگرام

خاکسار ایک طویل عرصہ بیرون ملک رہنے کے بعد 1985ء میں اپنے بچوں کے ساتھ واپس ربوہ آکر مقیم ہو گیا۔ سکولوں کالجوں میں سال میں کئی بار تعطیلات ہوتی رہتی ہیں۔ ایسے مواقع پر کبھی مکرم ناصر احمد خان صاحب مع اہل و عیال ہمارے پاس مرکز میں آ جاتے اور کبھی ہم لوگ ان کے پاس اسلام آباد اور بعد میں راولپنڈی چلے جاتے۔ سیر و تفریح کے Trips کے لئے ہم لوگ مل کر کئی بار مری۔ بھوربن۔ ایوبیہ اور ایک دو دفعہ ایبٹ آباد۔ ٹھنڈیانی اور سوات بھی گئے۔ یہ لمحے بہت خوشی اور رونق کا باعث ہوتے۔ ناصر احمد صاحب کا ایسے مواقع پر حسن انتظام سب فیملی ممبرز کے آرام اور سہولت کا خیال اور ان محفلوں میں شگفتہ کلامی کا تصور کر کے یہ شعر یاد آتا ہے۔

گرمی اس کی باتوں کی
چشمہ ٹھنڈے پانی کا

مختصر یہ کہ ناصر احمد خان سب بھائیوں میں سے چھوٹا ہونے کے ناطے سب کو بہت پیارا تھا اور وہ خود بھی اپنے تمام بہن بھائیوں، والدہ محترمہ اور سب عزیزوں اور بزرگوں سے بہت محبت اور اپنائیت اور خدمت کا سلوک روا رکھتا تھا۔ اپنے اور پرائے سب اس کی پُرخلوص طبیعت، اعلیٰ اخلاق اور خدمت گزاری کے معترف اور قدردان تھے۔

علیل والدہ کی مثالی خدمت

ہماری والدہ محترمہ عمر کے آخری سالوں میں مختلف عوارض کی وجہ سے علیل رہتی تھیں وہ ربوہ میں میرے پاس تھیں اس لئے اس وقت یہاں جو علاج میسر تھا وہ ہوتا رہا لیکن جب زیادہ بیمار اور کمزور ہو گئیں تو ناصر خان صاحب ان کو اپنے پاس راولپنڈی لے گئے۔ وہاں ایک اور مشکل پیش آئی گرنے سے ان کی ٹانگ کی ہڈی فریکچر ہو گئی۔ ہم سب بھائی ناصر احمد کے ہاں راولپنڈی پہنچے اور C.M.H میں والدہ محترمہ کا علاج ہوا جس میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ٹانگ میں درد کی تکلیف تو ٹھیک ہو گئی لیکن مسلسل علالت اور کمزوری کی وجہ سے وہ چلنے پھرنے سے معذور ہو گئیں۔ اس سارے طویل عرصہ میں ناصر احمد خان صاحب اور ان کی اہلیہ (ہماری بھابھی صاحبہ) نے ان کی رات دن مثالی خدمت اور دیکھ بھال کی۔ حتیٰ کہ ان کے بچے جو زیادہ تر سکولوں کے طالب علم تھے وہ بھی اپنی دادی اماں کا پوری طرح خیال رکھتے تھے۔

امریکہ نقل مکانی

خاکسار اکثر والدہ محترمہ کو ملنے اور ان کا حال احوال پوچھنے کیلئے راولپنڈی جاتا تھا۔ اس طرح عزیزم ناصر احمد خان کی فیملی سے بھی ملاقات ہو جاتی تھی۔ غالباً 2002ء یا 2003ء کا واقعہ ہے میں ایک بار راولپنڈی گیا تو بھائی ناصر احمد خان کو گہری سوچ میں منہمک پایا۔ میں نے وجہ پوچھی تو کہنے لگے امریکہ سفارت خانے سے فائل اطلاع آ گئی ہے کہ امریکہ جانے کے لئے سفری سب کارروائی اور کاغذات وغیرہ مکمل ہو گئے ہیں لیکن میں اس سوچ اور پس و پیش میں ہوں کہ یہاں بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت عمدہ اور کامیاب زندگی گزاری ہے۔ سہولتیں بھی بہت ہیں اس لئے کیا فیصلہ کروں۔ اللہ تعالیٰ نے اس عاجز کو ایک عجیب بات سمجھائی۔ میں نے کہا ناصر خان اصل مسئلہ اب دونوں بڑے بچوں کے مستقبل اور ان کی خواہش ہے۔ دونوں بھائی ماشاء اللہ ایف ایس سی عمدہ نمبروں میں پاس کر چکے ہیں آپ ان سے دریافت کریں کہ وہ آگے کی تعلیم اور مستقبل یہاں رہ کر بنانا چاہتے ہیں کہ امریکہ جانا چاہتے ہیں۔ اس بات سے ان کی کافی تسلی ہوگی۔ بعد میں ان کے دریافت کرنے پر دونوں بڑے لڑکوں نے امریکہ جا کر تعلیم مکمل کرنے اور وہاں Settle ہونے کی خواہش کا اظہار کیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے یہ فیصلہ بہت مفید ثابت ہوا۔ دونوں بھائیوں نے امریکہ میں عمدگی سے انجینئرنگ کی اعلیٰ تعلیم مکمل کی اور اپنے والد کی زندگی میں ہی اعلیٰ پوسٹ پر تعینات ہو گئے۔

شدید بیماری میں صبر و شکر کا مظاہرہ

2016ء کے ابتدا میں ناصر احمد خان صاحب

باقی صفحہ 4 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 123662 میں Abdul Malik

ولد Mohamed Ubidullah قوم .... پیشہ کاروبار عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Pasyala ضلع و ملک سری لنکا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جنوری 2008 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔(1) زمین 1لاکھ 20 ہزار سری لنکن روپے (2) 12 Paddy Field 50Perch لاکھ 50 ہزار سری لنکن روپے (3) زمین اور مکان 5.5Perch 5 لاکھ 50 ہزار سری لنکن روپے اس وقت مجھے مبلغ 20 ہزار سری لنکن روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد-Abdul Malik گواہ شد نمبر 1۔ Abdul Raheem S/o Abdul Malik گواہ شد نمبر 2 Muneer Ahmad S/o Khiduru - Mohideen

مسل نمبر 123663 میں ادریاسی

ولد صدیقی سی قوم ... پیشہ استاد عمر 60 سال بیعت 2013ء ساکن Skaso ضلع و ملک Mali بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2 جولائی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) پلاٹ 15x20 6 لاکھ Cfa Franc Bce وقت مجھے مبلغ 13 لاکھ 18 ہزار 511 ماہوار Cfa Franc Bceao بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد-ادریاسی گواہ شد نمبر 1۔ احمد بلال مغل ولد محمد ایوب گواہ شد نمبر 2۔ سانو غوابو بکر ولد حسن سانوغو

مسل نمبر 123664 میں خلیل احمد

ولد محمد فاضل قوم... پیشہ ہنرمند مزدوری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kuwait ضلع و ملک Kuwait بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10 جولائی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔(1) مکان 6 مرلہ پاکستانی روپے اس وقت مجھے مبلغ 210 Kuwaiti Dinar ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد-خلیل احمد گواہ شد نمبر 1۔ منیر احمد ولد رحمت اللہ گواہ شد نمبر 2۔ خدا بخش ولد لال دین

مسل نمبر 123665 میں ساجد احمد قمر

ولد رشید احمد مرحوم قوم راجپوت پیشہ ہنرمند مزدوری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kuwait ضلع و ملک Kuwait بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 جولائی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔(1) پلاٹ ترکہ 4.5 مرلہ پاکستانی روپے اس وقت مجھے مبلغ 200 Dinar Kuwaiti ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد-ساجد احمد قمر گواہ شد نمبر 1۔ Maharoof .C.H S/o V.P Mahmood. گواہ شد نمبر 2۔ حامد احمد ولد مشتاق احمد

مسل نمبر 123666 میں Junaid Mahmood Tahir

ولد Tahir Mahmood قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Neuss ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6 ستمبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد-Junaid Mahmood گواہ شد نمبر 1۔ Nayyar Rana S/o Doset Mohamed گواہ شد نمبر 2۔ T.Mahmed

مسل نمبر 123667 میں Osama Bin Asif

ولد Asif Iqbal Basra قوم بسرا پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Swansea ضلع و ملک United Kingdom بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21 اکتوبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 150 Pound Sterling ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد- Osama Bin Asif گواہ شد نمبر 1۔ Muhammad Khalid Khan S/o Muhammad Khan گواہ شد نمبر 2 Shakeel Ahmed S/o Saeed Ahmed

مسل نمبر 123668 میں Hidayati

زوجہ Zaenal Mut قوم ... پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Sukatali ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13 مئی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔(1) حق مہر بذریعہ زیور 7 گرام 28 لاکھ انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 7 لاکھ 50 ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ-Hidayati گواہ شد نمبر 1۔ Rachmat S/o Zaenal Mutaqim گواہ شد نمبر 2۔ Aat Supria Tna S/o Asikin

مسل نمبر 123669 میں Sutrisno

ولد Slamet Sutrisno قوم ... پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Panunggangan Timur ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16 اکتوبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین 50Sqm انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 85 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد-Sutrisno گواہ شد نمبر 1۔ Slamet Sutrisna S/o Sartun گواہ شد نمبر 2 Mochamad Sutrisna S/o Jhon Dal

مسل نمبر 123670 میں Irah Sanirah

زوجہ E.Suhi قوم .... پیشہ خانہ داری عمر 84 سال بیعت 1947ء ساکن Sukatali ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8 مئی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔(1) حق مہرادیگی 5 لاکھ انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 3 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ- Irah Sanirah گواہ شد نمبر 1۔ Aat Supria Tna S/o Asikin گواہ شد نمبر 2۔ Wawan Gunawan S/o Radia Sutisna

مسل نمبر 123671 میں Sri Damayanti

زوجہ Mubrik قوم .... پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت 1997ء ساکن Manislor ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5 جنوری 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔(1) حق مہر بذریعہ زیور 6 گرام 18 لاکھ انڈونیشین روپے (2) زمین 140 Sqm انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 4 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ- Sri Damayanti گواہ شد نمبر 1۔ Mubrik S/o Katmah گواہ شد نمبر 2۔ Sukri Ahmed S/o Suparta Toyib

مسل نمبر 123672 میں Nurini Basari Putri

بنت A.Dahlan قوم .... پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Manislor ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8 جولائی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ- Nurini Basari Putri گواہ شد نمبر 1۔ Maman Ahmadi S/o Wanta گواہ شد نمبر 2۔ Sukri Ahmadi S/o Suparta Toyib

مسل نمبر 123673 میں Siti Jubaeda

زوجہ Dedi Haryadi قوم .... پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت 1996ء ساکن Manislor ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9 ستمبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔(1) حق مہر بذریعہ زیور 10 گرام 39 لاکھ انڈونیشین روپے (2) زیور 55 گرام انڈونیشین روپے (3) زمین 570 Sqm 35 لاکھ انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 5 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ- Siti Jubaeda گواہ شد نمبر 1۔ Dedi Hary Adi S/o Sabin گواہ شد نمبر 2۔ Apendi S/o Sabarudin

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم ناصر احمد صاحب کارکن اصلاح وارشاد مرکزیہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی ملیحہ ناصر کی تقریب آمین مورخہ 25 جون 2016ء کو ہوئی۔ مکرم بشارت احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے بچی سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ بچی کو قرآن مجید پڑھانے کی سعادت مکرم عبدالوہاب صاحب مرحوم مربی سلسلہ کی اہلیہ محترمہ کے حصے میں آئی۔ خدا انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ بچی کو باقاعدہ تلاوت قرآن کرنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

مکرمہ زاہدہ خانم صاحبہ شکاگو امریکہ تحریر کرتی ہیں۔

میری نواسی مہروش بنت مکرم ناصر الدین شمس صاحب نے ساڑھے چار سال کی عمر میں قرآن پاک ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ اس کو ناظرہ پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ مکرمہ مبارکہ بشریٰ صاحبہ کو حاصل ہوئی۔ لاس اینجلس امریکہ میں اس کی تقریب آمین 2013ء میں منعقد ہوئی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت دیگر 22 بچوں کے ساتھ اس سے بھی قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ حضور کے ساتھ بچی کی تصویر جب حضور کے دستخط کرانے کے لئے پیش کی گئی تو حضور نے شفقت سے فرمایا ایم ٹی اے کی وجہ سے یہ بچی تو ساری دنیا میں مشہور ہوگئی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے باقاعدگی سے قرآن کریم کی تلاوت کرنے، اس کا ترجمہ سیکھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم نسیم احمد شیخ صاحب حلقہ مغل آباد راولپنڈی تحریر کرتے ہیں۔

مکرم نور العین ناصر صاحب کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 3 جولائی 2016ء کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔ جس کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احتشام احمد عطا فرمایا ہے جو وقف نو میں شامل ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح اور خادم دین بنائے۔ آمین

راجہ غالب احمد کی یاد میں تقریب

مکرم قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو تحریر کرتے ہیں۔

لاہور میں حلقہ ارباب فنون لطیفہ کا ماہانہ اجلاس کاسموپولٹن کلب میں مورخہ 2 جولائی 2016ء کو منعقد ہوا۔

شرکاء نے راجہ غالب احمد صاحب کی شخصیت اور ان کی تخلیقات پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ غالب احمد نہ صرف بہت بڑے شاعر تھے بلکہ بہت نفیس انسان بھی تھے انہیں ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

میاں محمد اسحاق طارق نے کہا کہ غالب احمد نہ صرف بڑے سرکاری عہدوں پر فائز رہے بلکہ جماعت احمدیہ کے اہم اداروں کے رکن بھی رہے۔ وہ عدم تشدد اور رواداری کے بہت بڑے داعی تھے۔ ان کی علمی اور تخلیقی خدمات کو ہمیشہ قدر کی نگاہ سے دیکھا جائے گا۔

شرکاء نے ڈاکٹر اسلم فرخی اور امجد صابری کے فکروفن پر بھی بات چیت کی۔

تقریب نکاح

مکرم مبشر احمد عابد صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

میری ماموں زاد بہن مکرمہ کاشفہ خالد صاحبہ بنت مکرم محمد امتیاز خالد صاحب آف فن لینڈ کے نکاح کا اعلان میرے ماموں زاد بھائی مکرم طاہر احمد صاحب ابن مکرم محمد صادق صاحب کے ساتھ مورخہ 12 جولائی 2016ء کو گوندل بینکوئٹ ہال میں مکرم آصف جاوید چیمہ صاحب صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ نے کیا۔ لڑکا اور لڑکی دونوں میرے نانا جان مرحوم مکرم چوہدری نظام الدین صاحب آف باب الابواب کے پوتا اور پوتی ہیں۔ مکرمہ کاشفہ خالد صاحبہ سافٹ ویئر انجینئر ہیں اور مکرم طاہر احمد صاحب نے فوڈ سائنس ٹیکنالوجی میں ایم فل کیا ہے۔ لڑکا اور لڑکی دونوں وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے اس رشتہ کو بابرکت بنائے۔ آمین

دورہ انسپکٹر روزنامہ الفضل

مکرم احمد حسیب صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے لاہور کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت واراکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

نکاح

مکرم محمد انعام یوسف صاحب پنشنر فضل عمر ہسپتال ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ ڈاکٹر حافظہ تانیہ کومل صاحبہ واقفہ نو کے نکاح کا اعلان مکرم ڈاکٹر شعیب احمد صاحب ولد مکرم میجر (ر) ڈاکٹر اخلاق احمد صاحب فیصل آباد حال یو کے کے ساتھ مورخہ 24 مئی 2016ء کو بیت النصرت دارالرحمت وسطی ربوہ میں محترم راجہ منیر احمد خان صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن نے مبلغ بارہ ہزار پاؤنڈ حق مہر پر کیا۔ دلہن مکرم چوہدری محمد یوسف صاحب مرحوم نائب آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ کی پوتی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

محترمہ خورشید بیگم صاحبہ باب الابواب شرقی ربوہ اہلیہ مکرم چوہدری بشیر احمد بھلر صاحب مرحوم آف شاہدرہ ٹاؤن لاہور تحریر کرتی ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ امۃ القیوم صاحبہ اہلیہ مکرم جان محمد صاحب مرحوم معلم وقف جدید شاہدرہ ٹاؤن لاہور مورخہ 26 جون 2016ء کو بعمر 82 سال حرکت قلب بند ہو جانے کے سبب وفات پا گئیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ جنازہ اسی روز ربوہ لایا گیا۔ مورخہ 27 جون بعد نماز عصر آپ کی نماز جنازہ بیت مبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم مبشر احمد کاہلوں صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے دعا کروائی۔ آپ اپنے بڑے بیٹے کے ساتھ رہتی تھیں۔ والدہ صاحبہ نے اپنی ساری زندگی سادگی سے بسر کی اور ایک واقف زندگی کی بیوی ہونے کا مکمل ثبوت دیا۔ مرحومہ کئی خوبیوں کی مالک تھیں۔ سادہ مزاج، پرہیزگار، متقی، نیک، ہمدرد، دعا گو، محبت کرنے والی، ملنسار اور عبادت گزار وجود تھیں۔ مئی 1968ء میں آپ کے والد مکرم فقیر محمد صاحب کو علی پور ضلع مظفر گڑھ میں گولی مار کر شہید کر دیا گیا تھا۔ آپ ایک شہید کی بیٹی، ایک واقف زندگی کی بیوی اور ایک واقف زندگی کی ماں تھیں۔ آخر دم تک اپنے پاؤں پر کھڑی تھیں کبھی کبھار چلنے کے لئے چھڑی کا استعمال کرتی تھیں۔ مرحومہ نے اپنی لمبی نسل دیکھی تھی اپنی پوتی کے نواسے کو بھی دیکھ چکی تھیں۔ مرحومہ نے پسماندگان میں 4 بیٹے مکرم رانا رفیق احمد صاحب شاہدرہ ٹاؤن لاہور، مکرم صدیق احمد صاحب مقیم سویڈن، مکرم بشیر احمد صاحب مقیم تھائی لینڈ، مکرم منیر احمد شاہین صاحب مربی سلسلہ نظارت دعوت الی اللہ، تین بیٹیاں خاکسار، مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد اکرم صاحب مرحوم مقیم کینیڈا، مکرمہ مجیدہ بیگم صاحبہ مقیم تھائی لینڈ، بہو مکرمہ بشارت شفیق صاحبہ اہلیہ مکرم شفیق احمد صاحب مرحوم مقیم شاہدرہ ٹاؤن لاہور، قریباً 100 کے قریب پوتے، پوتیاں اور نواسے نواسیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تبارک تعالیٰ مرحومہ سے مغفرت کا سلوک فرمائے، جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، تمام لواحقین کو صبر جمیل اور وسیع حوصلہ عطا فرمائے۔ آمین

تقریب تقسیم انعامات مقابلہ مقالہ نویسی

بسلسلہ صد سالہ تقریبات روزنامہ الفضل

محض اللہ کے فضل سے ادارہ الفضل کو 2013ء میں سو سال مکمل ہونے پر مقابلہ مقالہ نویسی بعنوان الفضل کی تاریخ و خدمات کروانے کی توفیق ملی۔ ان میں پوزیشن حاصل کرنے والے احباب کے اسماء الفضل میں شائع کر دیئے گئے تھے لیکن بوجوہ انعامات تقسیم نہیں ہو سکے تھے۔ اس سلسلہ میں ایک تقریب مورخہ 14 جولائی 2016ء کو 12 بجے دوپہر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی کے دفتر میں منعقد ہوئی۔ مکرم عبدالسمیع خاں صاحب ایڈیٹر روزنامہ الفضل نے تقریب کا تعارف کروایا اور صاحبزادہ صاحب موصوف نے انعامات تقسیم کئے۔ انعامات حاصل کرنے والوں کے نام یہ ہیں۔

☆ مکرم عبدالباسط قمر بقاپوری صاحب اول (کینیڈا میں ہیں اور تقریب میں شامل نہیں ہو سکے)

☆ مکرم شہود آصف صاحب دوم

☆ مکرم مرزا سفیر احمد صاحب سوم

☆ مکرم ارسلان احمد قمر صاحب حوصلہ افزائی

☆ مکرم انتصار احمد زکی صاحب حوصلہ افزائی

☆ مکرم رانا غلام مصطفیٰ منصور صاحب حوصلہ افزائی

آخر پر مکرم صاحبزادہ صاحب موصوف نے دعا کروائی۔ رات کو ادارہ کی طرف سے مذکورہ افراد کو عشائیہ بھی دیا گیا۔

ڈیلیوری کیس کیلئے خواتین اپنے شوہر کا شناختی کارڈ ہمراہ لائیں

وزارت داخلہ نے ہسپتال میں زچہ و بچہ کی حفاظت کے لئے ملک بھر کے سرکاری اور نیم سرکاری اور تمام پرائیویٹ ہسپتالوں میں ڈیلیوری کیس کے لئے شوہر کے شناختی کارڈ کو لازمی قرار دیتے ہوئے ہدایت جاری کی ہے کہ زچہ کے ہسپتال میں داخلہ سے قبل شوہر کا شناختی کارڈ اور غیر ملکی خاتون اپنے پاسپورٹ کی نقل جمع کروائے۔

درخواست کی جاتی ہے کہ ایسی تمام خواتین جو ڈیلیوری کیس کے سلسلہ میں فضل عمر ہسپتال تشریف لائیں وہ اپنے شوہر کے شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی ہمراہ لائیں۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

☆☆☆☆☆☆

قبض سے نجات کے گھریلو نسخے

شیرہ

سونے سے قبل ایک چھوٹا چمچ شیرے کا صبح کے وقت قبض سے ریلیف میں مددگار ثابت ہوسکتا ہے۔ اس شیرے میں کافی مقدار میں وٹامنز اور منرلز خاص طور پر میگنیشم شامل ہوتے ہیں جو اس بیماری میں کمی لانے میں مدد دیتے ہیں۔(شوگر والے استعمال نہ کریں)

فائبر

فائبر کسی پائپ کلینز کی طرح کام کرتے ہوئے آپ کی غذائی نالی میں موجود غذا اور فضلے کے اجزا کی صفائی کرتا ہے، بیج، دالوں، دلیہ، باداموں متعدد سبزیوں اور خشک میوہ جات میں فائبر کی مقدار کافی ہوتی ہے اور روزانہ 20 سے 35 گرام فائبر کا استعمال قبض کی شکایت میں کمی لانے کے لئے مددگار ثابت ہوسکتا ہے، تاہم بہت زیادہ فائبر جسم کا حصہ بنانے پر پانی کا استعمال بھی زیادہ کرنا چاہئے۔

پودینے یا ادرک کی چائے

پودینے میں موجود مینتھول غذائی نالی کے پٹھوں کو ریلیکس کرنے میں مدد دیتی ہے جبکہ ادرک گرم ہوتی ہے جو جسم کے اندر حرارت بڑھاتی ہے اور کھانا جلد ہضم ہوجاتا ہے۔

لیموں پانی

لیموں پانی میں شامل سیٹرک ایسڈ غذائی نظام میں تحریک کا کام کرتا ہے اور جسم میں موجود زہریلے مواد کو باہر نکالنے میں مدد دیتا ہے۔ صبح ایک گلاس لیموں پانی یا لیموں کو چائے میں شامل کر کے استعمال کریں جس سے نظام ہاضمہ میں بہتری آئے گی۔

کافی

کافی آنتوں میں تحریک پیدا کر کے قبض کا توڑ کرتی ہے، دیگر گرم مشروبات بھی مددگار ثابت ہو سکتے ہیں جیسے ہربل ٹی یا ایک کپ گرم پانی جس میں کچھ مقدار میں لیموں کا عرق یا شہد شامل ہو۔

کشمش

فائبر سے بھرپور ہونے کے ساتھ ساتھ کشمش میں ٹارٹارک ایسڈ بھی شامل ہوتا ہے جو ہلکے جلاب جیسا اثر دکھاتا ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق آدھا اونس کشمش روزانہ استعمال کرنے والے افراد کا نظام ہاضمہ دوگنا تیزی سے کام کرتا ہے۔

کیسٹر آئل

قبض کا یہ گھریلو نسخہ برسوں سے استعمال ہو رہا ہے۔ ایک سے دو چائے کے چمچ کیسٹر آئل کو خالی پیٹ استعمال کریں۔ اس کے مثبت نتائج سامنے آئیں گے۔ درحقیقت اس تیل میں موجود ایک جز آپ کے جسم کی چھوٹی بڑی انتڑیوں کو حرکت میں لا کر قبض سے نجات دلاتا ہے۔

جسم کو حرکت دیں

روزانہ 15 منٹ تک چہل قدمی سے خوراک زیادہ تیزی سے ہضم ہوتی ہے۔ اگر زیادہ کھانے کے بعد آپ غنودگی محسوس کر رہے ہوں تو لیٹنے کی بجائے چہل قدمی کی کوشش کریں۔ جس سے ہضم کا عمل تیز ہوجائے گا اور قبض کی شکایت سے بچ جائیں گے۔

(نارتھ سٹار یکم مئی 2016)

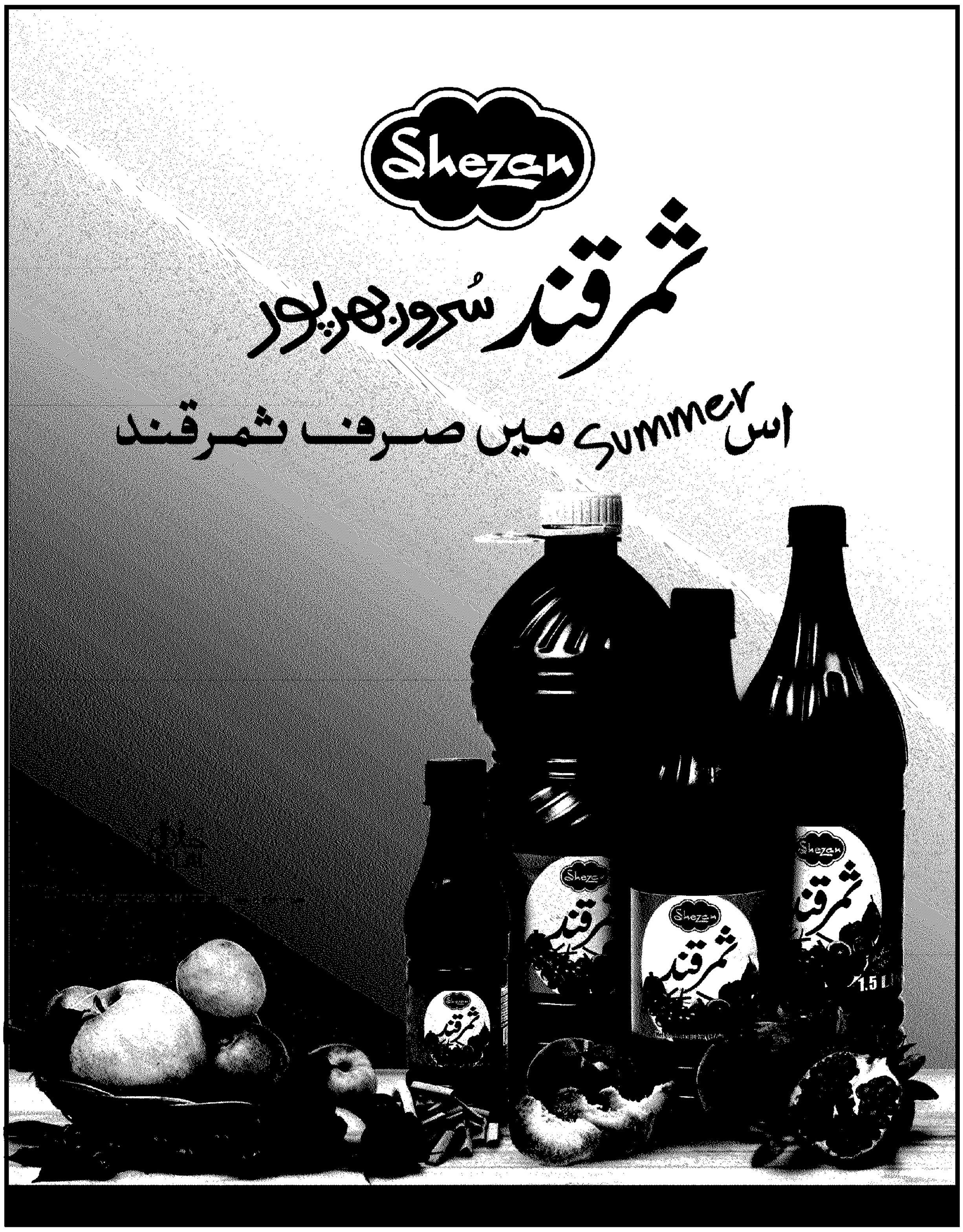

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 20 جولائی

طلوع فجر	3:40
طلوع آفتاب	5:14
زوال آفتاب	12:15
غروب آفتاب	7:16
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	38 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	28 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

20 جولائی 2016ء

6:30 am	گلشن وقف نو
9:55 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	لجنہ اماء اللہ یوکے اجتماع 25-اکتوبر 2015ء
2:00 pm	سوال وجواب
5:55 pm	خطبہ جمعہ 16 جولائی 2010ء
8:05 pm	دینی وفقہی مسائل

باسل میچنگ سنٹر
اٹل شموز۔ کاٹن گریب۔ کرنکل دوپٹہ۔ گریب دوپٹہ۔ کورین گریب۔ ریشین گریب شلوار انتہائی مناسب ریٹ پر دستیاب ہے۔
انیس مارکیٹ دکان نمبر 6 اقصیٰ روڈ ربوہ
عابد علی: 0321-6046043

فلیٹ برائے مستقل کرایہ
تین بیڈ رومز، ڈرائنگ ڈائننگ پر مشتمل فلیٹ نزد بیت الکرامہ تھرڈ فلور پر کرایہ کیلئے میسر ہے۔
برائے رابطہ: ناصر خلیل دارالصدر جنوبی ربوہ
موبائل: 0300-7705302
0348-0674356

قائم شدہ 1952ء
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز
میاں حنیف احمد کامران
ربوہ 0092 47 6212515
28 لندن روڈ، مورڈن SM4 5BQ
0044 203 609 4712
0044 740 592 9636

FR-10